منیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

15 روزہ وفاق ٹائمز

جلد 3
شمارہ 15

16 تا 31 جولائی 2023ء، ۲۷ ذی الحجہ تا ۱۲ ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ

واقعہ کربلا میں اس قدر ہدایت رُہنمائی اور جاذبیت ہے کہ وہ ہر دور کے ہر انسان کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے

عاشورہ محرم الحرام 1445 ھ کے موقع پر قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ یزید کا دور ایسا تھا کہ احکام اسلام کو کھلونا بنا کر، اطاعت خداوندی کو ترک کر کے، شیطان کی پیروی کو اپنا نصب العین بنا کر، قرآنی احکامات اور سنت رسولؐ میں تحریف کر کے، اسلامی تعلیمات کو نابود کر کے، عدل اجتماعی کے تصور کا خاتمہ کر کے، بنیادی انسانی حقوق سلب کر کے، معاشی وسماجی ناانصافی قائم کر کے، خدا کے حلال کو حرام اور حرام کو حلال میں بدل کر، بدعتیں زندہ کر کے، فحاشی و عریانی کو فروغ دے کر اور قومی خزانے کو اپنے ذاتی و حکومتی مفادات و مقاصد کے لیے استعمال کر کے دین الٰہی میں تبدیلی کی جارہی تھی شریعت محمدی کا حلیہ بگاڑا جا رہا تھا۔

محسن انسانیت نواسہ پیغمبر اکرم سید الشہدا (ص 6، بقیہ 1)

ملکی استحکام اور بقاء کی خاطر بھی تشیع نے بیش بہا قربانیاں دے کر ملک وقوم کو اتحاد و وحدت کی لڑی میں پروئے رکھا اور آج بھی تشیع کی قیادت عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے

عزاداری سید الشہداؑ بنیادی شہری و مذہبی حق ہے، آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سربراہ آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا عاشورہ محرم دین اسلام کا پیغام ہے اور اس پیغام کو پہنچانے کی اصل ذمہ داری علماء کرام کے سر ہے۔ جن کو یہ ذمہ داری انتہائی حساسیت سے ادا کرنا ہوگی تا کہ تبلیغ دین اسلام میں محرم الحرام کا جو اہم اور واضح کردار ہے اس کی معرفت سے بھی عوام فیضیاب ہو سکیں۔ انہوں نے کہا عزاداری سید الشہداء علیہ السلام بنیادی شہری و مذہبی حق ہے۔ علماء و ذاکرین مقصد کربلا کو بیان کریں تا کہ تبلیغ دین حقہ کو اصل معنوں میں فروغ حاصل ہو سکے۔

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سربراہ نے پیغام عاشورہ محرم کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کسی کو مذہبی اور شہری آزادی کو سلب کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ملکی بقاء اور اتحاد امت کے لیے کاوشوں کو نظر انداز کر کے ان کی مذہبی اور شہری آزادیوں کو سلب کرنے جو کوششیں کی جارہی ہیں وہ ناقابل قبول ہیں اور عوام اپنے شہری و مذہبی حقوق سے کسی طور دستبردار نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا وطن عزیز پاکستان کے قیام اور تعمیر و ترقی میں تشیع کا کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ ملکی استحکام اور بقاء کی خاطر بھی تشیع نے بیش بہا قربانیاں دے کر ملک وقوم کو اتحاد و وحدت کی لڑی میں پروئے رکھا اور آج بھی تشیع کی قیادت عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔

کربلا کا پیغام ہی آزادی اور سب کے حقوق کا خیال رکھنا ہے، علامہ شبیر میثمی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی رہنما اور شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے رکن معروف عالم دین علامہ شبیر حسن میثمی نے دین محمدیؐ کے عنوان سے جاری عشرہ محرم الحرام کی نویں مجالس عزا سے امام بارگاہ ابوطالب ڈیفنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزادی اور حقوق دو ایسے پر ہیں جن کے ذریعہ کوئی بھی سوسائٹی مہذب بن سکتی ہے اور ترقی کی منازل طے کر سکتی ہے، امام حسینؑ نے کربلا کے میدان کو خرید کر قیامت تک کے لئے انسانیت کو دوسرے کے حقوق کی رعایت کرنے کا سبق سکھایا، نواسہ رسول حضرت امام حسینؑ نے کربلا کے تمام مراحل میں امت مسلمہ کے جس پیغام سے آشنا کیا اور رہتی دنیا تک وہ پیغام ہر ذی شعور انسان کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لئے کافی ہے کہ اے لوگو اگر تم اللہ سے نہیں ڈرتے اور قیامت پر بھی ایمان نہیں رکھتے تو کم از کم آزاد انسان تو بن کر رہو ایک آزاد انسان کے طور پر زندگی گزارو۔

ملک بھر میں یوم عاشور کے جلوس برآمد

عزادار نوحہ و ماتم کے ذریعے شہدائے کربلا کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کر رہے ہیں، جلوس کے راستوں پر پانی کی سبیلوں اور نذر و نیاز کا اہتمام کیا گیا ہے۔

کراچی میں 10 محرم الحرام کا مرکزی جلوس نشتر پارک سے برآمد ہو گیا جو مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا حسینیہ ایرانیاں امام بارگاہ کھارادر میں اختتام پذیر ہوگا۔ نشتر پارک میں یومِ عاشور کی مجلس ہوئی جس

کوئٹہ میں محرم الحرام کی مجلس عزاء کے دوران مومنین کا منفرد اور تاریخی احتجاج منعقد

عالمی مجلس اہل بیت (ع) سیکرٹری جنرل آیت اللہ رضا رمضانی اور مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ شبیر حسن میثمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ کی منہاج یونیورسٹی آمد، یونیورسٹی ذمہ داران کی جانب سے آڈیٹوریم ہال میں طلباء کے لیے خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا، جس میں اعلیٰ سطحی وفد نے طلباء سے اہم خطاب کیا، موجودہ حالات میں طلباء کی اہم ذمہ داریوں کے حوالے سے مفصل گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسلام ہم کو ہماری زندگی کے تمام مراحل میں خصوصی اور اہم مسائل کو آسانی سے حل کرتا ہے، اسلام کا پرامن اور باوقار چہرہ دشمن کو برداشت نہیں ہو رہا، اس وجہ سے وہ مسلسل مختلف قسم کی سازشوں میں مصروف عمل ہیں، مگر ہم ایک ایسی دیوار ہیں، جو ان کی تمام سازشوں کو رسول اعظم (ص) و معصومین علیہم السلام کی سیرت سے ناکام بناتے رہتے ہیں۔ بعدازاں اعلیٰ سطحی وفد نے تمام یونیورسٹی ذمہ داران کا شکریہ بھی ادا کیا اور ان کی خدمات کو سراہا۔

کوئٹہ میں محرم الحرام کی مجلس عزاء کے دوران مومنین کا منفرد اور تاریخی احتجاج منعقد

دنیا بھر میں سویڈن اور ڈنمارک میں آزادی اظہار کے نام پر حکومتی اجازت اور سرپرستی میں قرآن پاک کو جلانے، قرآن پاک کی بے حرمتی اور توہین کرنے کے واقعات کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے اور اسی حوالے سے کوئٹہ کے علمدار روڈ پر واقع امام حسینی نیچاری اور مدرسہ علمیہ علی ابن ابیطالب (ع) ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ میں محرم الحرام کی مجلس عزاء کے دوران مومنین کا منفرد اور تاریخی احتجاج منعقد ہوا۔ حاضرین نے قرآن پاک کو ہاتھوں میں بلند کر کے قرآنِ پاک کے تقدس میں نعرے بلند کیے اور کلام الٰہی کے مقدس کتاب سے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔ علمدار روڑ نیچاری میں امام جمعہ علامہ حسنین وجدانی نے مغربی دنیا میں قرآن سوزی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قرآن سوزی سے مغرب کی آزادی کا کھوکھلا نعرہ بے نقاب ہوا۔ نے اپنی تحریک کے دوران لوگوں کو کتاب خدا قرآن کریم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دعوت دی۔

محرم الحرام میں قیام امن کیلئے 10 نکاتی ضابطہ اخلاق

ضابطہ اخلاق تحریک اتحاد بین المسلمین کی جانب سے جاری کیا گیا۔ امیر جماعت اہلحدیث مولانا عبدالغفار روپڑی کی زیر صدارت رحمانی اسلامک سنٹر جے بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور میں ”قومی امن کانفرنس“ کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں تمام مسالک کے جید علماء و مشائخ عظام نے شرکت کی۔ قومی امن کانفرنس میں لیاقت بلوچ، علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر، حافظ طاہر اشرفی، مولانا امجد خان، علامہ ابتسام الٰہی ظہیر، مولانا رمضان سیالوی، علامہ زبیر احمد ظہیر، سید ضیاء اللہ بخاری، سید طاہر رضا بخاری، مولانا حافظ عبدالوہاب روپڑی، مولانا عبدالرؤف فاروقی، حافظ ذاکر الرحمن صدیقی، پروفیسر سیف اللہ خالد، مفتی محمد ضیاء مدنی، مولانا سید صفدر شاہ، علامہ مشتاق حسین جعفری، مولانا محمد عاصم مخدوم، مولانا حافظ عبدالوحید روپڑی، مولانا شکیل الرحمٰن ناصر سمیت دیگر رہنماؤں اور عمائدین نے شرکت کی۔ قومی امن کانفرنس میں مذہب یا مسلک کے نام پر فرقہ واریت اسلام اور خلاف قانون قرار دی گئی۔ ضابطہ اخلاق کے مطابق کسی بھی مسلمان فرقے کی تکفیر جائز نہیں، آئین میں مسلمان کی تعریف تمام اکابرین کے درمیان متفق علیہ ہے، مقدس شخصیات کی توہین یا تحقیر کرنا جرم ہے، حکومت ایسے لوگوں کیخلاف سخت کارروائی کرے۔ ضابطہ اخلاق میں مزید کہا گیا ہے کہ علماء کرام تقریبات، خطبات میں بین المسالک ہم آہنگی پر گفتگو کریں گے، اہل سنت اور اہل تشیع ایک دوسرے کو اپنے پروگرامات میں دعوت دیں گے اور مذہبی رسائل، اخبارات میں شرانگیز مواد پر مکمل پابندی عائد کی جائے گی۔

محرم الحرام کے قریب پارہ چنار پر لشکر کشی ملک دشمن عناصر کی سوچی سمجھی سازش، علامہ امین شہیدی

پاراچنار کی موجودہ مخدوش صورتحال کے حوالہ سے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں کُرم ویلفیئر سوسائٹی اسلام آباد کے زیرِ اہتمام پاراچنار یوتھ اسلام آباد کے اشتراک سے پریس کانفرنس ہوئی جس میں علامہ محمد اقبال بہشتی، امتِ واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی، علامہ ہاشم موسوی، شبیر حسین ساجدی سمیت دیگر رہنماؤں نے اظہارِ خیال کیا۔ علامہ امین شہیدی نے کہا کہ پاراچنار (کُرم ایجنسی) کے لوگ فکری، تہذیبی، ثقافتی اور علمی اعتبار سے باقی ایجنسیوں کی عوام سے یکسر مختلف ہیں۔ اس کی سب سے بڑی دلیل ماضی کے تیس سال ہیں جن میں آپ نے ملاحظہ کیا ہوگا کہ کے پی کے کی دیگر ایجنسیز نے ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھائے، ریاستی اداروں کو نشانہ بنایا، خودکش حملہ آور پیدا کئے اور پاکستان بھر کے امن کو تہہ و بالا کیا۔ ان تمام انسان، وطن اور ریاست دشمن کارروائیوں کے پس منظر میں آپ کو ایجنسیوں میں موجود شدت پسند ملوث نظر آئیں گے لیکن کُرم ایجنسی وہ واحد ایجنسی ہے جہاں کسی ریاستی ادارہ کے خلاف کوئی قدم اٹھایا گیا اور نہ ہی کوئی شدت پسند تنظیم پنپ سکی۔ مشکل ترین حالات میں بھی وہاں کی پرامن عوام نے ریاست کے خلاف علمِ بغاوت بلند نہیں کیا۔ تعلیم، ثقافت اور مذہبی رواداری میں یہ علاقہ دیگر ایجنسیوں سے آگے دکھائی دیتا ہے۔ اسی طرح پاکستان کی تعمیر، بیوروکریسی اور مسلح افواج میں خدمات کے حوالہ سے کُرم ایجنسی کا کردار انتہائی اہم رہا ہے۔ لیکن ہم یہ دیکھتے ہیں کہ گزشتہ عرصہ میں کبھی فرقہ واریت اور کبھی زمینوں پر قبضہ کے عنوان سے اس علاقہ کو مسلسل نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔

عزاداری سید الشہداء پر بلاجواز پابندی پر تشویش ہے، علامہ سبطین سبزواری

شیعہ علماء کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری نے کچھ علاقوں میں عزاداری سید الشہداء پر پولیس کی طرف سے بلاجواز پابندی اور قدغن پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بانیان مجالس اور جلوس کے لائسنس داران سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بنیادی، شہری، آئینی اور قانونی حق سے کسی صورت دستبردار نہ ہوں۔ پولیس اور انتظامیہ کے کسی ہتھکنڈے میں آ کر کسی قسم کی تحریر دینے سے گریز کریں۔ چونکہ خاص طور پر پنجاب میں ایک سازش کے تحت کچھ کمزور دل افراد کو دباؤ میں لا کر پولیس اور انتظامیہ بانیان سے عزاداری کو محدود کرنے کی غیر آئینی و غیر قانونی تحریر لکھوالیتے ہیں۔ یہ رویہ قابل مذمت ہے۔ میڈیا سیل کی طرف سے جاری بیان میں انہوں نے کہا پولیس مجالس اور جلوسوں کو مشروط اور محدود کرنے کی گھناونی سازشوں میں مصروف ہے۔

جیکب آباد، شہدائے کربلا کی یاد میں ”پیغام کربلا کانفرنس“ کا انعقاد

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکرٹری تنظیم علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا ہے کہ اپنی بے مثال قربانی کے سبب امام حسین علیہ السلام عالی مقام ہر رنگ نسل اور مذہب کے انسان کے محبوب ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام اور شہدائے کربلا کی بے مثال قربانی کی یاد میں مدرسہ المصطفی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیکب آباد میں ”پیغام کربلا کانفرنس“ کی میزبانی کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس سے مختلف سیاسی سماجی اور مذہبی رہنماؤں نے خطاب کیا۔ کانفرنس سے ٹیچرز ایسوسی ایشن کے مرکزی رہنماء انتظار حسین چھلگری، ممتاز عالم دین علامہ سید اشفاق حسین نقوی، انجمن سپاہ علی اکبر علیہ السلام کے وائس چیئرمین راجہ سیدر ریاض علی شاہ، سماجی رہنماء محترمہ غلام کبریٰ، ایم ڈبلیو ایم یوتھ ونگ لاڑکانہ ڈویژن کے صدر منصب علی بروھی، سید کامران علی شاہ، مسیحی رہنماء پادری منیر بشیر، پادری شیرون یوسف، کونسلر دلبر دلاشاری، خطیب اہل بیت حسین بخش عابدی و دیگر نے خطاب کیا۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ حضرت سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کا قیام اور تحریک کربلا بنی نوع انسان کے لئے عظیم درسگاہ کا درجہ رکھتی ہے۔ اپنے آفاقی پیغام اور ظلم و استکبار سے ٹکرانے کے سبب امام حسین علیہ السلام ہر دور کے اہل حق کے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔ (ص 6، بقیہ 3)

جامعۃ النجف میں سالانہ دین شناسی شارٹ کورس کے اختتام پر تقریب

جامعۃ النجف کوٹلی امام حسینؑ ڈیرہ اسماعیل خان میں سالانہ دین شناسی شارٹ کورس کے اختتام پر پرنسپل جامعۃ النجف کوٹلی امام حسینؑ علامہ محمد رمضان توقیر کی زیر صدارت میں تقسیم تقریب انعامات کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں وائس پرنسپل جامعہ مولانا حاجی حنیف رکنوی، مولانا ناصر عباس توکلی، مولانا شبیر عسکری، مولانا مجاہد حسین جھیڈا، سید انصار علی زیدی، معززین اور شارٹ کورس میں حصہ لینے والے طلاب کے والدین نے بھی شرکت کی۔ کثیر تعداد میں طالبہ نے سالانہ دین شناسی شارٹ کورس میں حصہ لیکر درس اخلاق، ابتدائی فقہی مسائل اور دینی احکام سیکھ کر استفادہ حاصل کیا۔ شارٹ کورس کے اختتام پر کورس کا تحریری و پریکٹیکل امتحان لیا گیا۔ اس موقع پر پوزیشن ہولڈر طلباء میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ پرنسپل جامعہ علامہ محمد رمضان توقیر نے تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسول اکرم (ص) کی حدیث ہے کہ ماں کی گود سے قبر کی گور تک علم حاصل کرو یعنی علم حاصل کرتے رہو۔ انہوں نے طلبہ کو کہا کہ آپ نے اپنے کھیلنے کودنے کی خواہش کو نظرانداز کرکے دین شناسی شارٹ کورس میں حصہ لیا اور ابتدائی فقہی مسائل و دینی احکام سیکھنے، سمجھنے کی کوشش کی۔

جامعۃ الکوثر کے فاضل طالبعلم جواں سال عالم دین مولانا سید سفیر سجاد شیرازی میں جاں بحق

جامعۃ الکوثر اسلام آباد کے فاضل طالبعلم جواں سال عالم دین، مقرر خوش بیاں، پیکر اخلاص و عمل حجۃ الاسلام مولانا سید سفیر سجاد شیرازی تلہ گنگ کے قریب ایک جان لیوا ایکسیڈنٹ کے سبب انتقال کر گئے ہیں۔ جامعۃ الکوثر اسلام آباد کی جانب سے جاری بیان میں آیا ہے کہ مرحوم و مغفور جامعۃ الکوثر کے ان چنیدہ فاضلان میں سے تھے جنہیں شیخ الجامعہ کی خصوصی شفقت اور سرپرستی میں تیزی سے علمی مدارج طے کرنے اور زیب منبر ہونے کا موقع میسر آیا۔

محرم الحرام کے انتظامی معاملات کے حوالے سے ڈسٹرکٹ سینٹرل ریزیڈنٹس کمیٹی کے اہم اجلاس

محرم الحرام کے انتظامی معاملات کے حوالے سے ڈسٹرکٹ سینٹرل ریزیڈنٹس کمیٹی کے اہم اجلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں جلوس عزاء کے پرمٹ ہولڈر حضرات سمیت رہائشی حضرات نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں کمیٹی رہنماء محترم شعبان نے شرکاء اجلاس کو کمیٹی کی تشکیل سے لیکر اب تک کی کارکردگی سے آگاہ کیا جبکہ مختلف جلوس عزاء کے پرمٹ ہولڈر حضرات نے درپیش انتظامی مسائل کے حوالے سے کمیٹی کو آگاہ کیا، کمیٹی کے سربراہ محترم علی نقوی نے شرکاء اجلاس سے گفتگو کرتے ہوئے مسائل کے حل کے سلسلے میں بھرپور

تعاون کی یقین دہانی کرائی، اس موقع پہ کمیٹی کے اجلاس میں سابق ممبر قومی اسمبلی وسابق چیئرمین ضلع وسطی ریحان ہاشمی نے ایم کیو ایم (پاکستان) کے وفد کے ہمراہ شرکت کی اور کمیٹی کے ارکان و پرمٹ ہولڈر حضرات سے ملاقات کی۔

گستاخ قرآن کی سخت ترین سزا پر تمام علمائے اسلام کا اتفاق ہے، رہبر معظم انقلاب

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے اپنے ایک پیغام میں سویڈن میں قرآن کریم کی بے حرمتی کے واقعے کو ایک تلخ، سازشی اور خطرناک اقدام قرار دیتے ہوئے زور دیا کہ اس جرم کے مرتکب گستاخ کے لئے سخت ترین سزا پر تمام علمائے اسلام کا اتفاق ہے۔ سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی ایک تلخ، سازشی اور خطرناک واقعہ ہے۔

اس جرم کے مرتکب کی سخت ترین سزا پر تمام علمائے اسلام کا اتفاق ہے۔ سویڈن کی حکومت کو بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے گستاخ کی حمایت کر کے عالم اسلام کے خلاف جارحانہ موقف اختیار کر کے مسلم اقوام اور ان کی کئی حکومتوں کی نفرت اور دشمنی مول لی ہے۔ سویڈش حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس جرم کے مرتکب کو اسلامی ممالک کے عدالتی نظام کے حوالے کرے۔

پس پردہ سازش کرنے والوں کو بھی یہ جان لینا چاہیے کہ قرآن کریم کی حرمت اور شان میں روز بروز اضافہ ہوتا جائے گا اور اس کی رہنمائی کے چراغ مزید روشن ہوتے جائیں گے۔ اس طرح کی سازشیں اور اس کے مرتکب عناصر اس سے کہیں پست تر ہیں کہ وہ قرآن مجید کی روز بروز بڑھتی ہوئی شان اور عظمت کو روک سکیں۔ خدا غالب ہے۔

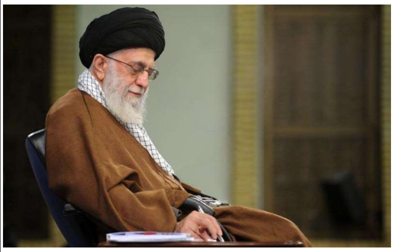

قرآن کریم کے خلاف ہونے والے توہین آمیز اقدام کی شدید مذمت کرتے ہیں

سویڈن اور ڈنمارک میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف احتجاج میں عرمرجع عالی قدر آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کو خط لکھ کر اس کی مذمت کی، اس کے جواب میں گوتریس نے قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے والوں کی بھی سخت مذمت کی ہے۔

موصولہ رپورٹ کے مطابق عراق کے بزرگ مرجع آیت اللہ العظمی سیستانی نے حالیہ دنوں میں سویڈن اور ڈنمارک میں جس طرح جان بوجھ کر قرآن مجید کی بے حرمتی کی گئی ہے اس سے برہم ہو کر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ایک خط لکھ کر کہا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کا احترام کسی بھی طرح سے ایسے شرمناک عمل کے لیے لائسنس جاری کرنے کا جواز نہیں بنتا۔

اس طرح کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے انہوں نے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ ایسے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کرے اور ممالک کو ایسے قوانین پر نظرثانی کرنے پر مجبور کرے جو ایسی نفرت انگیز سرگرمیوں کی اجازت دیتے ہیں۔

دریں اثناء اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے آیت اللہ سیستانی کے خط کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ہم سویڈن اور ڈنمارک میں قرآن کریم کے خلاف ہونے والے توہین آمیز اقدام کی شدید مذمت کرتے ہیں اور دنیا کے اسلامی ممالک اور اسلامی عاشرے سے اظہار یکجہتی کا مطالبہ کرتے ہیں، گوتریس نے آیت اللہ سیستانی کو اپنے جواب میں یہ بھی لکھا ہے کہ ہم آپ کی پیش کردہ تجاویز پر بھی سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ آیت اللہ سیستانی نے اپنے خط میں اس بات پر تاکید کی تھی کہ اس قسم کے گھناؤنے سلوک حالیہ برسوں میں مختلف ممالک میں کئی بار ہو چکے ہیں، لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ اس بار یہ سویڈش پولیس کی سرکاری اجازت سے آزادی کے بہانے کیا گیا ہے، بے شک، آزادی اظہار کا احترام کسی بھی طرح سے اس طرح کے شرمناک رویے کو لائسنس دینے کا جواز نہیں بنتا۔

الازہر کا قرآن پاک کی بے حرمتی پر سویڈش مصنوعات کے بائیکاٹ کا مطالبہ

الازہر نے اپنے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ سویڈش اشیا کے بائیکاٹ کی کال قرآن کریم کی حمایت میں دی گئی ہے جو کہ خدا کی مقدس کتاب کی بار بار ناقابل قبول خلاف ورزیوں اور دنیا بھر میں مسلم کمیونٹی کی نام نہاد آزادی بیان کے جھنڈے تلے مسلسل توہین کا ردعمل ہے۔

جامعۃ الازہر کے بیان میں مزید کہا گیا کہ سویڈن کے حکام مصحف شریف کو نذر آتش کرنے کے لیے اپنی گندی سیاست کو دہشت گردی کی حمایت اور مسلمانوں سے دشمنی کو ہوا دینے کی سمت دکھا رہے ہیں۔ لہذا ہم تمام عرب اور اسلامی اقوام سے کہتے ہیں کہ وہ سویڈش اشیاء پر پابندی لگاتے ہوئے خدا اور اس کے قرآن کی مدد کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ مزید کہا گیا ہے کہ مجرم گستاخوں کو مصحف شریف کو آگ لگانے کی اجازت دینا اسلام، مذاہب اور انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ مذہبی مقدسات کی توہین ایسے معاشروں کے مکینوں کے ماتھے پر بدنما داغ ہے جو نسل پرستی اور شرانگیزی کی حمایت کر کے یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ حقیقت میں اظہار رائے کی آزادی، ادیان اور مقدسات کے احترام سے کوسوں دور ہیں۔ الازہر کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سویڈن کے طرزعمل کے خلاف سخت موقف اختیار کرنے میں عربوں کی بے بسی ان جرائم کی حمایت اور خدا کی کتاب اور دین سے دشمنی میں مجرموں کی حوصلہ افزائی کے مترادف ہے۔

الازہر نے اسلامی اور عرب ممالک کی حکومتوں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ ان خلاف ورزیوں کے خلاف جو کسی بھی طرح سے ناقابل قبول اور اسلامی مقدسات کے خلاف جرائم اور انتہا پسندی کا باعث بنتے ہیں، سنجیدہ اور متحدہ موقف اختیار کریں۔

ایران کا سب سے بڑا ماتمی دستہ جس کی تاریخ 300 سال پرانی ہے

ایرانی صوبہ خراسان رضوی میں عشق آباد شہر سے 32 کلومیٹر دور قصبہ فدیشہ واقع ہے۔ صوبے میں جب فدیشہ کا نام لیا جاتا ہے تو یوم عاشور کو نکلنے والے قدیمی اور تاریخی دستے کا منظر ذہن میں آتا ہے۔

فدیشہ اور اس کے اطراف میں واقع شہروں میں یہ شبیہ اور ماتمی دستہ بہت معروف ہے جو محرم الحرام کے پہلے عشرے کے دوران نکلتا ہے۔ یہ دستہ ایک مقامی مسجد سے نکلتا ہے جس کو تتگاہ بھی کہتے ہیں۔ نویں اور دسویں محرم کو یہ مراسم عروج پر ہوتے ہیں جس کے دوران عزاداران حسینی سینہ زنی اور نوحہ خوانی کرتے ہیں اور دستے میں نذر اور نیاز بھی تقسیم کرتے ہیں۔

آیت اللہ اعرافی کا شیخ الازہر کو خط؛ قرآن کی توہین کے خلاف مشترکہ ردعمل پر تاکید

حالیہ دنوں میں قرآن کریم کی توہین کے بعد ایران کے حوزہ ہائے علمیہ کے مدیر آیت اللہ علی رضا اعرافی نے ڈاکٹر احمد الطیب شیخ الازہر کو ایک خط ارسال کیا ہے جس میں ان کے موقف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عالم اسلام کے تمام سیاستدانوں، شخصیات اور علماء سے مذکورہ توہین آمیز اقدام کے خلاف بھرپور ردعمل جاری رکھنے کی درخواست کی ہے۔

آیت اللہ اعرافی نے دشمن ممالک کی مصنوعات کے بائیکاٹ، ان کے ساتھ تعلقات کا جائزہ لینا، سویڈن اور اس جیسے ممالک کے خلاف سنجیدہ موقف، تمام ممالک کی جانب سے مربوط اور فیصلہ کن اقدام، بین الاقوامی اداروں اور اسلامی حکومتوں کی جانب سے اس کی روک تھام کے لئے بین الاقوامی سطح کا قانون وضع کرنے اور اس کی منظوری کے لیے کوششوں کو بروئے کار لانے پر زور دیا۔

انہوں نے تمام حکومتوں، دینی علمی مراکز اور مسلم اقوام کو اسلام اور الہامی مذاہب کی تعلیمات پر مبنی ایک مشترکہ الہی اور توحیدی گفتگو کے لئے بین الاقوامی سطح کے فورم کی تشکیل کو ضروری قرار دیا۔

قرآن مجید کی بے حرمتی، بغداد میں سویڈش سفارت خانہ بند

ویڈن کی پولیس کی جانب سے اسٹاک ہوم میں عراقی سفارت خانے کے باہر قرآن مجید کی بے حرمتی کی دوبارہ اجازت صادر کرنے پر عراقی سیاسی جماعت حکمت ملی کے سربراہ سید عمار حکیم نے کہا ہے کہ سویڈش پولیس نے گستاخ فرد کو دوبارہ قرآن مجید کی بے حرمتی کی اجازت دے کر مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے کی کوشش کی ہے۔ یاد رہے کہ پولیس نے اس گستاخ کو عراقی سفارت خانے کے باہر عراقی پرچم کو جلانے کی بھی اجازت دی ہے۔

محرم الحرام کے پہلے عشرے میں 16 ملین زائرین کربلا پہنچے، عراقی میڈیا

عراقی پارلیمنٹ سروسز کمیشن کے وائس چیئرمین "باقر السعدی" نے اعلان کیا ہے کہ ماہ محرم کے پہلے عشرے میں تقریباً 16 ملین زائرین کربلا میں داخل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیارت عاشورہ کے حوالے سے کربلا میں زائرین کو اعلی سطح کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ السعدی نے مزید کہا کہ ہماری ابتدائی جائزہ رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ تقریباً 1 کروڑ 60 لاکھ عازمین اس صوبے میں داخل ہوئے اور ان کی خاطر مدارات اور خدمات فراہمی کے لئے ہماری انتظامی صلاحیت مناسب اور قابل قدر ہے۔ قبل ازیں عراق کی وزارت داخلہ نے ایک بیان میں اعلان کیا کہ (ص6، بقیہ 4)

عاشورا اہل بیت پیغمبر اکرم کے ساتھ تجدید بیعت کا دن ہے، امام جمعہ تہران

تہران میں نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حجت الاسلام محمد جواد حاج علی اکبری نے کہا کہ عاشورا تجدید بیعت اور اہل بیت پیغمبر کے ساتھ تمسک کا دن ہے۔ اس سال عاشورا جمعہ کے دن آیا ہے اس دن امام زمان عجل اللہ فرجہ سے بیعت کی جاتی ہے تاکہ آپ کے ظہور کے لئے ماحول سازی کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی شان میں گستاخی کے ذریعے دشمن دنیا کو دو بلاکوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ان کی غلط فہمی ہے اور دشمن اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ دشمن ان واقعات کے ذریعے فلسطین جیسے ممالک کے حالات سے عالمی برادری کی نگاہیں ہٹانا چاہتے ہیں۔

حجت الاسلام حاج علی اکبری نے کہا کہ اس سال کا عاشورا جمعہ کے دن آیا اس دن ہم نماز جمعہ میں شرکت کرکے امام زمان علیہ السلام سے کہنا چاہتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کریں۔ ہم امام حسین علیہ السلام کی قائم کردہ سنت الٰہی کی اقتدا کرنا چاہتے ہیں۔ امام حسین علیہ السلام نے کربلا میں ظہر کے وقت سخت مشکلات کے باوجود نماز قائم کرکے پیغام دیا کہ نماز کے لیے ہر چیز کو قربان کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایران سمیت پوری دنیا میں عزاداری

کی اس عظیم شعائر الٰہی کے لئے مومنین امام بارگاہوں اور عزاخانوں میں مجلسیں منعقد کررہے ہیں۔ اس کی بنیاد میں تقوی ہے۔ ان مجالس میں قوم وملت کے درمیان اتحاد وانسجام پیدا ہونے (ص6، بقیہ 5)

دفتر قائد شعبۂ قم کی جانب سے حرم حضرت معصومہ س قم میں سالانہ عشرۂ محرم الحرام کی مجالس عزاء منعقد

دفتر قائد ملت جعفریہ شعبۂ قم کی جانب سے حرم حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا قم میں منعقدہ سالانہ عشرۂ محرم الحرام کی مجلس عزاء سے خطاب کرتے ہوئے حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر محمد یعقوب بشوی نے کہا ہے کہ قرآن مجید ادبیات عرب کا محتاج یا زیر اثر نہیں ہے، بلکہ ادبیات عرب قرآن مجید کے ماتحت ہیں۔ ہمارے بعض عزیز اس اصول کو سامنے رکھے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ صرف ادبیات عرب کی بنیاد پر کرتے ہیں اور اسی وجہ سے وہ قرآن کے حقیقی معنی ومقصود سے دور ہوجاتے ہیں اور یہ مشکل قرآن فہمی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ بعض اوقات ایسے تراجم خود مترجم کی جہالت کو آشکار کرتے ہیں کیونکہ یہ امر قرآن مجید کی خصوصیات میں سے ہے کہ قرآن کریم اپنے مخاطبین کے لئے جدید الفاظ کو جدید معانی کے ساتھ متعارف کراتا ہے، اسی لئے قرآن کریم میں لفظ صلوات کو مختلف معانی میں استعمال کیا گیا ہے۔

علامہ یعقوب بشوی نے مزید کہا کہ مفسرین نے آیہ "خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم وتزکیھم بھا وصل علیھم ان صلاتک سکن لھم" میں صلوات کا معنی دعا کیا ہے، جو کہ میرے خیال میں مطلوب اور مناسب ترجمہ نہیں ہے، کیونکہ دعا تو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مؤمنین کے حقوق میں سے ہے اور آپ تو کافروں کی ہدایت کے لیے بھی دعا فرماتے تھے۔ اس لئے اس آیت میں صلوات کا معنی، دعا مناسب نہیں ہے، کیونکہ یہ صلوات مؤمنین کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ مؤمنین وکافرین دونوں کو حاصل ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے مؤمنین وکافرین دونوں کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ سے مختلف انداز سے دعا طلب کی ہے، جبکہ قرآنی آیات کے مطابق، دعا مؤمنین کے مال سے صدقہ وصول کرنے کے بعد، ان کے دلوں کی طہارت اور نفوس کے تزکیہ و پاکیزگی کے بعد کا ایک خاص اور ممتاز مرحلہ ومقام ہے، لہذا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی یہ دعا وصلوات ان لوگوں کے لئے یقیناً عام دعا سے بڑھ کر ایک خاص عنایت اور عظیم مقام ومرتبہ ہے،

جو طہارت وتزکیہ کی منزل طے کرچکے ہیں اور یہ صلوات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان مؤمنین کے ساتھ مقام وصل ہے جو نہ ٹوٹنے والے مسلسل رابطہ کا کردار ادا کرتی ہے اور خود لفظ صل میں وصل کا معنی پوشیدہ ہے اور یہ ایک دائمی رابطہ اور مقام وصل ہے۔ صلوات بعثت کا ہدف عام نہیں، بلکہ ایک خاص ہدف ہے جو اسلامی معاشرے کی تشکیل اور انسانیت کی تربیت وتکمیل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

مجلس عزاء میں حوزہ علمیہ قم کے علمائے عظام، طلاب کرام اور زائرین محترم نے (ص6، بقیہ 7)

شعبہ خطابت برائے خواتین کی طرف سے عشرہ محرم کے احیاء کے لئے مجالس عزاء کا انعقاد

روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے شعبہ خطابت برائے خواتین کی طرف سے عشرہ محرم کے احیاء اور شہداء کربلا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے مجالس عزاء کا انعقاد کیا ہے۔ ماہ حزن والم کی ابتدا سے شروع ہونے والی یہ مجالس سترہ محرم تک جاری رہیں گی۔ ان مجالس کا انعقاد مرکز الصدیقۃ الطاہرۃ (علیہا السلام) کیا جارہا ہے۔

شعبہ خطابت برائے خواتین کی سربراہ سیدہ تغرید التمیمی نے کہا، "عشرہ محرم کے احیاء اور شہداء کربلا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے شعبہ خطابت برائے خواتین نے مرکز الصدیقۃ الطاہرۃ (علیہا السلام) اور فیملی کلچر سنٹر کے تعاون سے مجالس عزاء کا اہتمام کیا ہے جو یکم محرم سے سترہ محرم تک جاری رہیں گی۔

انہوں نے مزید کہا، "ان مجالس میں قرآن خوانی اور زیارت عاشوراء پڑھنے کے علاوہ (عاشورہ اخلاقی اور خاندانی نظام کی بحالی کا موقع ہے) نعرے کے تحت روزانہ ایک فیملی ورکشاپ کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔"

کربلا انسانی تربیت کا بہترین ذریعہ ہے، علامہ جان علی شاہ کاظمی

حرم حضرت معصومہ علیہا السلام کے جوار (صحن فاطمیہ) میں عشرہ محرم کی مجالس سے اس سال پاکستانی معروف عالم دین علامہ سید جان علی شاہ کاظمی خطاب کررہے ہیں۔

عشرہ محرم الحرام کی چوتھی مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید جان علی شاہ کاظمی نے محرالحرام کی مجلسوں کو تربیت اور کردارسازی کا ذریعہ قرار دیا اور جوانوں کو ازدواجی زندگی میں حسینی اہداف اور عاشورائی دستورالعمل کی پیروی کی تلقین کی۔

شہادتِ علی اصغر، امام حسین (ع) کی حقانیت کا ثبوت ہے، مولانا کلب جواد نقوی

ہندوستان کے معروف عالم دین اور خطیب علامہ سید کلب جواد نقوی نے امام باڑہ غفران مآب لکھنؤ میں محرم الحرام کی نویں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید میں اللہ نے اعلان کیا ہے کہ ہم سب کو آزمائش میں مبتلا کریں گے۔ گزشتہ امتوں کا بھی امتحان ہوا ہے اور قیامت تک آنے والی ہر نسل کا امتحان ہوگا۔ امتحان میں کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ گزشتہ امتوں کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے۔ قرآن مجید نے عبرت کے لئے سابقہ امتوں کے واقعات بیان کئے ہیں مگر افسوس ہم ان واقعات سے درس عبرت نہیں لیتے۔

انہوں نے کہا کہ دین کی حفاظت کے لئے معصوم کا ہونا ضروری ہے۔ اللہ نے ابتدائے کائنات سے تا قیام قیامت دین کی حفاظت کے لئے معصوم اور مقدس ذوات کو رکھا ہے۔ آج بھی پردۂ غیب میں ہمارا آخری امام

موجود ہے جو کائنات کی بقاء اور ہدایت کا ضامن ہے۔

مجلس کے آخر میں مولانا نے کربلا کے شہیدوں کی تشنگی کا بیان کیا، خاص طور پر امام حسینؑ کے فرزند حضرت علی اصغر کی شہادت کا واقعہ بیان کیا، جس کی عمر چھ ماہ تھی۔

مولانا نے کہا کہ امام حسینؑ کی حقانیت کے اثبات کے لئے ششماہ مجاہد حضرت علی اصغرؑ کی قربانی کافی ہے، اس لئے آپ کی شہادت کو زیادہ سے زیادہ بیان کیا جانا چاہیئے۔

مجلس کے بعد انجمن ہای ماتمی نے نوحہ خوانی وسینہ زنی کے فرائض انجام دیئے۔

تقوی انسان کو اللہ کی خوشنودی کی راہ پر گامزن کرتا ہے، آیت اللہ میر باقری

حضرت معصومہ کے حرم میں محرم الحرام کی مجلس عزا سے خطاب کرتے ہوئے آیت اللہ میر باقری نے کہا کہ قرآن مجید میں کچھ آیات ہیں جو روایات کے تناظر میں واقعہ کربلا کی طرف ان کو تاویل کیا جاتا ہے۔ امام حسین علیہ السلام کربلا میں بعض آیات کی زیادہ تلاوت کرتے تھے۔ ان آیات کی روشنی میں واقعہ کربلا کی حقیقت کو تلاش کرنا چاہئے۔

امام حسین علیہ السلام عاشورا کی صبح کو جنگ بدر کے بارے میں نازل ہونے والی آیتوں کی تلاوت کرتے تھے۔ سورہ آل عمران کی آیت 178 اور 179 کہ تلاوت کرتے تھے: اللہ تعالیٰ ان آیتوں میں کفار کی خام خیالی سے پردہ اٹھاتا ہے جو سمجھتے ہیں کہ دنیا کی چندہ روزہ نعمتیں ان کے فائدے میں ہیں حالانکہ ان کی وجہ سے کفار کے گناہ میں اضافہ ہی ہوتا ہے اور آخر میں وہ نقصان اٹھائیں گے۔

آیت اللہ میر باقری نے کہا کہ موت مومن کے لئے ایک پل ہے جس سے گزر کر وہ مشکلات سے نکلنے آسانی کی وادی میں پہنچتا ہے۔ اصل مومن برزخ تک اپنے ایمان کی حفاظت کرتا ہے۔ کفار کے لئے حاصل نعمتیں ان کو تباہی سے دوچار کریں گی چنانچہ قارون کا خزانہ اس کے کوئی کام نہیں آیا۔ کفار اپنے پاس موجود فرصت کے اوقات سے اپنی تحقیر اور پستی کا سامان فراہم کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ لوگوں کو خبیث افراد سے جدا کرتا ہے۔ میدا کربلا میں بھی شہدائے کربلا نے موت کا یقین ہونے کے باوجود عقب نشینی نہیں کی اور ذرہ برابر امام حسین علیہ السلام سے جدا نہ ہوئے۔

شہادت حضرت امام حسین (ع) کا فلسفہ ظلم و جبر کے خلاف ہر قیمت پر ڈٹ جانا ہے، صدر پاکستان

صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے یوم عاشورہ 10 محرم الحرام 1445ھ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ معرکہ اسلام کی سربلندی کی خاطر ایک جدوجہد تھی جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے اصولی موقف، غیر متزلزل بہادری اور قربانی سے عبارت ہے، اس جرت مندانہ عمل سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ظلم اور غلط کام کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے اور ناانصافی اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے، چاہے اس کے لیے کتنی ہی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔

انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے ساتھی، جو اس پرآشوب دن میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے تھے، ہمیں وفاداری، راستبازی اور حق و انصاف کیلئے جدوجہد کرنے والوں کا ساتھ دینے کی اہمیت سکھاتے ہیں، کربلا کی جنگ سے ہمیں بے لوث اور عظیم تر بھلائی کیلئے قربانی کی اہمیت کا درس ملتا ہے، امام حسین نے طاقت اور تعداد کم ہونے کے باوجود اسلام کے اصولوں اور اقدار سے دستبردار ہونے سے انکار کر دیا۔ ڈاکٹر عارف علوی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں

حضرت امام حسین علیہ السلام کی قربانیوں سے سبق حاصل کرنے اور ہمت، استقامت اور دلیری کے ساتھ آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سرحدی علاقوں میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر تعاون پر اتفاق کیا گیا، آئی ایس پی آر

اک فوج کے شعبۂ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کا کہنا ہے کہ آرمی چیف جنرل عاصم منیر کا دو روزہ دورۂ ایران مکمل ہو گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دورۂ ایران میں ایران کی عسکری قیادت سے آرمی چیف کی ملاقاتوں میں سرحدی علاقوں میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر تعاون پر اتفاق کیا گیا۔ پاک ایران فوجی سربراہان نے اتفاق کیا کہ دہشت گردی خطے اور دونوں ممالک کے لیے مشترکہ خطرہ ہے، عسکری قیادت نے انٹیلی جنس شیئرنگ آپریشن کے ذریعے دہشت گردی کے خاتمے کے عزم کا اظہار کیا۔

شیطان کے پیروکار اُس کتاب کی بے حرمتی کر رہے ہیں جس نے انسانوں کو عزت دی، وزیراعظم

وزیراعظم شہباز شریف نے سوئیڈن میں قرآن کریم کی بے حرمتی کے ایک اور واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقدس کتابوں کی بے حرمتی کی اجازت دینے کے فیصلے کو تبدیل کرنے کی مہم چلائیں گے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق سوئیڈن میں قرآن کریم کی ایک بار پھر بے حرمتی کی گئی ہے جس سے عالم اسلام میں غصے اور دنیا بھر میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بھی اس واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ مقدس کتابوں کی بے حرمتی کی اجازت دینے کے فیصلے کو تبدیل کرنے کی مہم چلائیں گے۔

وزیراعظم نے اپنے مذمتی بیان میں کہا کہ او آئی سی

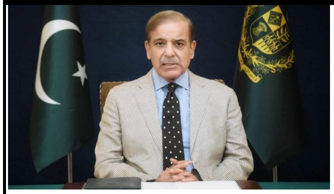

کو امت مسلمہ کے احساسات کی ترجمانی کرنا اور اس شیطانیت کو رکوانے میں تاریخی کردار ادا کرنا ہے۔ اس پلیٹ فارم سے ہم اس شیطانی عمل کے تدارک کی حکمت عملی بنائیں گے۔

شہباز شریف نے مزید کہا کہ مقدس کتابوں، ہستیوں اور شعائر کی بے حرمتی اظہار کی نہیں مستقل آزار دینے کی آزادی ہے۔ ان واقعات کا تسلسل اور ترتیب ثبوت ہے کہ یہ اظہار کا نہیں بلکہ شیطانی سیاسی ایجنڈے کا حصہ ہے۔ عالم (ص 6، بقیہ 8)

آرمی چیف جنرل عاصم منیر کی دورہ ایران کے موقع پر صدر آیت اللہ رئیسی سے ملاقات

اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی اور پاکستانی فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر کے درمیان ملاقات میں سرحدوں کے تحفظ، دہشت گردی کے خلاف جنگ اور جغرافیائی سالمیت کے لئے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ملاقات کے دوران ایران کے صدر آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی نے پاکستان کے ساتھ سرحدوں کو محفوظ بنانے، توانائی، اقتصادی، تجارتی اور سماجی شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ایران پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید وسعت دینے کے لئے اس حکمت عملی کو عملی جامہ پہنانے کے طریقوں پر غور کر رہا ہے۔ ایرانی صدر نے زور دے کر کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں مزید بہتری لانے کے لیے سرگرمیوں میں تیزی لائی جائے۔ آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی نے پاکستانی فوج کے کمانڈر جنرل سید عاصم منیر کے ساتھ ملاقات میں دونوں ممالک کی قومی سلامتی، سرحدوں کو محفوظ بنانے، اقتصادی، سماجی شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو وسعت دینے سے متعلق اسلامی جمہوریہ ایران کی حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے ایران کی حکمت عملی یہ ہے کہ ان کے جغرافیائی سرحدوں کو محفوظ بنا کر انہیں اقتصادی سرحدوں میں تبدیل کرنا ہے۔

حسینیت اور یزیدیت آج بھی برسرِ پیکار ہیں، حضرت حسینؓ ہمارے آئیڈیل ہیں، سراج الحق

امیر جماعت اسلامی سراج الحق کا کہنا ہے کہ حضرت حسینؓ اور ان کے ساتھیوں نے ملوکیت کو چیلنج کیا، پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا، یہاں ملوکیت قائم ہے۔ لاہور میں محرم کے موقع پر اپنے بیان میں سراج الحق نے کہا کہ حسینیت اور یزیدیت آج بھی برسرِ پیکار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا میں یزید کا ساتھی جنت میں حسینؓ کا ہمراہی نہیں ہوگا، حق کا ساتھ دینا اور اس پر ڈٹے رہنا اصل کامیابی ہے۔

انہوں نے کہا کہ حضرت حسینؓ ہمارے آئیڈیل ہیں، ان کی قربانی، قربانیوں کی معراج ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص ظالم کا ساتھ دے، اس کا

امت سے کوئی واسطہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کربلا کا سبق یہ نہیں کہ مردہ یزید پر لعن طعن، زندہ یزید کا جھنڈا اٹھا رکھا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ قوم فرسودہ نظام کو جمہوری جدوجہد سے اسلامی نظام میں بدلے۔

پاکستان اور چین کے مابین مختلف شعبوں میں مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط

پاکستان اور چین کے درمیان مختلف شعبوں میں مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کر دیے گئے۔ چینی نائب وزیراعظم کے دورۂ پاکستان کے دوران دونوں ممالک کے مابین مختلف شعبوں میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب ہوئی، جس میں وزیراعظم شہباز شریف اور چینی نائب وزیراعظم ہی لائفنگ بھی موجود تھے۔

قبل ازیں پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے چینی نائب وزیراعظم ہی لائفنگ نے وزیراعظم

شہباز شریف سے ملاقات کی۔ وزیراعظم ہاؤس پہنچنے پر وزیراعظم شہباز شریف نے مہمان نائب چینی وزیراعظم ہی لائفنگ کا استقبال کیا اور کابینہ ارکان کا تعارف کرایا۔

عالمی یوم عزاداری حضرت علی اصغر علیہ السلام پاکستان سمیت پوری دنیا میں منایا گیا

عالمی یوم عزاداری حضرت علی اصغر علیہ السلام اپنی نوعیت کی ایک منفرد عزاداری ہے، جس میں ننھے شیرخوار عزاداروں کا اجتماع ہوتا ہے، جو ۲۱ برسوں سے عالمی سطح پر ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں منعقد ہو رہا ہے۔ ماہ محرم الحرام کے پہلے جمعہ کو صبح کے وقت پوری دنیا میں ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں برپا ہونے والا یہ ننھے شیرخواروں کا یہ اجتماع اپنی اسی خصوصیت کی بنا پر عالمی میڈیا اور مختلف عالمی اداروں کی توجہ کا مرکز بھی بنا ہوا ہے۔ پاکستان میں اس سال پاکستان بھر میں ۵۰۰ سے زائد مقامات پر مراسم عزاداری منعقد کئے گئے۔ پاکستان میں مرکزی مراسم دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد ہوئے جس میں سینکڑوں مائیں اپنے شیرخوار بچوں کے ساتھ اس عزاداری میں شریک ہوئیں۔

شہر قائد کی معروف درسگاہ جامعہ این ای ڈی میں عظیم الشان یوم حسینؑ منعقد

شہر قائد کی معروف درسگاہ جامعہ این ای ڈی میں یوم حسین کمیٹی کے زیرِ اہتمام محمود عالم آڈیٹوریم میں عظیم الشان یومِ امام حسینؑ کا انعقاد کیا گیا۔ "یوم حسینؑ" کے اجتماع سے آیت اللہ سید عقیل الغروی، معروف عالم دین علامہ ڈاکٹر سید ذکی باقری، معروف اہل سنت عالم ڈاکٹر جمیل راٹھور سمیت دیگر نے خطاب کیا، جبکہ معروف منقبت خواں مرزا مظہر عباس، معروف نعت خواں قاری اسد الحق اور نوحہ خواں میثم کشمیری نے بارگاہ امامت میں گلہائے عقیدت پیش کئے۔ یومِ حسینؑ میں جسٹس مقبول باقر، ڈین پروفیسر ڈاکٹر محمد نعمان، جے ڈی سی کے جنرل سیکریٹری ظفر عباس، ٹیکنیکل اسسٹنٹ ٹو دی وائس چانسلر دانش الرحمان، ڈاکٹر حسان اوج، ڈاکٹر اصغر علی و دیگر عمائدین شہر سمیت بڑی تعداد میں اساتذہ، طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

سکردو، عظمت قرآن و فروغ عزاداری کانفرنس منعقد

اسلامی تحریک پاکستان گلگت بلتستان کے زیر اہتمام سکردو میں عظمت قرآن اور فروغ عزاداری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں علمائے کرام کی کثیر تعداد شریک ہوئی جنھوں نے اپنے خطاب میں قرآن کی عظمت اور عزاداری کے فروغ اور تحفظ کے حوالے سے اہم امور پر روشنی ڈالی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسلامی تحریک کے سینئر رہنما علامہ شیخ مرزا علی، انجمن امامیہ بلتستان کے صدر سید باقر الحسینی، معروف عالم دین شیخ جواد حافظی، شیخ زاہد علی زاہدی، شیخ احمد ترابی اور دیگر نے کہا کہ مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کو کوشش کرنا ہوں گی۔

بقیہ نمبر (1)

حضرت امام حسین علیہ السلام نے بزور مسلط کی جانیوالی حکمرانی کو ماننے سے انکار کردیا، اسلامی اصولوں اور بنیادی انسانی حقوق اور شہری آزادیوں کی نفی پر مبنی جابرانہ نظام کو تسلیم نہ کیا، اوپرے کلچر اور تہذیب کو ٹھکرا دیا اور اصلاح امت ، معروف (نیکی) کو پھیلانے اور منکر (برائی) کو مٹانے کے لیے مدینہ سے ہجرت اختیار کی اور اس راستے میں جتنی بھی مشکلات پیش برداشت کیں حتی کہ شہادت کی سعادت کو بھی قبول کیا اس کے لیے ہمیں بھی اپنے آپ کو تیار رکھنا چاہیے حالات کا تقاضا یہ ہے کہ ایک اور عاشورہ برپا کرنے کے لیے آمادہ رہا جائے ٗیہی ہر دور کا پیغام عاشور ہے۔مزید برآں کربلا ایک کیفیت ٗ ایک جذبے ٗ ایک تحریک اور یک عزم کا نام بن چکی ہے۔واقعہ کربلا میں اس قدر ہدایت ٗ رہنمائی اور جاذبیت ہے کہ وہ ہر دور کے ہر انسان کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

اس واقعہ کے پس منظر میں نواسہ رسول اکرم حضرت امام حسین علیہ السلام کی جدوجہد ٗ آفاقی اصول اور پختہ نظریات شامل ہیں۔آپ نے واقعہ کربلا سے قبل مدینہ سے مکہ اور مکہ سے حج کے احرام کو عمرے میں تبدیل کرکے کربلا کے سفر کے دوران اپنے قیام کے اغراض و مقاصد کے بارے میں واشگاف انداز سے اظہار کیا اور دنیا کی ان غلط فہمیوں کو دور کیا کہ آپ کسی ذاتی اقتدار ٗ جاہ وحشم کے حصول ٗ ذاتی مفادات کے مدنظر یا کسی خاص شخصی مقصد کے تحت عازم سفر ہوئے ہیں اور موت جیسی اٹل حقیقت کے یقینی طور پر رونما ہونے کے باوجود بھی اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

بقیہ نمبر (2)

سے علامہ سید شہنشاہ نقوی نے خطاب کیا جس کے بعد مرکزی جلوس برآمد ہوا۔

لاہور، نثار حویلی سے جلوس برآمد

لاہور کی نثار حویلی سے برآمد ہونے والے جلوس میں ہزاروں عزادار شریک ہیں۔اس موقع پر حضرت امام حسین علیہ السلام کے بیٹے حضرت علی اکبرع کی آخری اذان کا تذکرہ اور نبیؐ کے گھرانے پر مظالم کے غم میں سینہ زنی کا ماتم ہوا۔

دوسری جانب آج راولپنڈی میں مرکزی جلوس امام بارگاہ عاشق حسین سے نکلے گا جبکہ مجموعی طور پر 425 جلوس نکلیں گے۔

پشاور، یوم عاشور پر 12 جلوس برآمد ہوں گے

پشاور میں یومِ عاشور پر مختلف امام بارگاہوں سے 12 جلوس برآمد ہوں گے، پہلا جلوس صبح 11 بجے امام بارگاہ سید علی شاہ رضوی کوچہ جان پیپل منڈی سے برآمد ہوگا۔شہر میں جلوسوں کی سیکیورٹی کے لیے پولیس کے 13 ہزار اہلکار تعینات کیے گئے ہیں جبکہ جلوس کی گزرگاہوں کو کلیئر کرنے کے لیے بم ڈسپوزل یونٹ کے اہلکار بھی موجود ہوں گے۔

پشاور میں جلوسوں کی طرف جانے والے تمام راستے سیل کردیے گئے ہیں جبکہ موبائل فون سروس بھی بند ہے۔

کوئٹہ میں دسویں محرم الحرام کا جلوس برآمد

کوئٹہ میں دسویں محرم الحرام کا جلوس علمدار روڈ سے برآمد ہوگیا جو نماز مغرب پر دوبارہ علمدار روڈ پہنچ کر اختتام پذیر ہوگا۔

جلوس کے لیے شہر میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں جس کے لیے پولیس اور ایف سی کے 8 ہزار سے زائد اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔

جلوس کی کیمروں سے اور فضائی نگرانی بھی کی جارہی ہے، شہر میں موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی اور موبائل فون سروس بند ہے۔

لودھراں میں 10 محرم کو 36 جلوس برآمد ہوں گے، 7 جلوسوں کو حساس قرار دیا گیا ہے۔

پولیس کے مطابق شہر میں 30 مجالس ہوں گی جبکہ 3 مجالس کو حساس قرار دیا گیا ہے۔

بہاولپور: مرکزی جلوس برآمد

بہاولپور میں مرکزی جلوس امام بارگاہ شیعہ جامع محلہ چاہ فتح خان سے برآمد ہوا ہے۔بہاولپور میں یومِ عاشور کے موقع پر 112 جلوس برآمد ہوں گے اور 32 مجالس عزا ہوں گی۔

جھنگ میں تعزیے کا مرکزی جلوس امام بارگاہ حسینیہ دربار گوہر شاہ سے برآمد ہوگیا۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 78 جلوس اور 13 مجالس ہوں گی، علم و ذوالجناح کا مرکزی ماتمی جلوس امام بارگاہ حسینیہ سے برآمد ہوگیا۔

بقیہ نمبر (3)

اپنی بے مثال قربانی کے سبب امام حسین علیہ السلام عالی مقام ہر رنگ ونسل اور مذہب کے انسان کے محبوب ہیں۔پیغام کربلا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسیحی پادری منیر بشیر نے کہا کہ دنیا بھر کے مسیحی حضرت امام حسین علیہ السلام سے محبت کرتے ہیں۔کربلا میں جناب وھب، جناب جون اور دیر راہب کے واقعات میں مسیحیوں کی امام حسینؑ عالی مقام سے محبت کی جھلک نظر آتی ہے۔کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انتظار حسین چھلگری نے کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ نے سرکیڈارو میں حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب باوفا کی لازوال قربانی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔کانفرنس کے اختتام پر معزز شرکاء کو سیرت وسوانح حضرت امام حسین علیہ السلام کے حوالے سے کتابوں کے تحفے پیش کئے گئے۔

بقیہ نمبر (4)

عراق کے وزیر داخلہ عبدالامیر الشمری نے جو عاشورا کی اعلیٰ سیکورٹی کمیٹی کے سربراہ ہیں، اعلان کیا کہ عزاداری کے اس پروگرام کے لیے خصوصی سیکورٹی پلان کامیابی کے ساتھ انجام پایا۔ بغداد آپریشنز کمانڈ نے بھی ایک بیان میں کہا ہے یوم عاشور کے موقع پر مقررہ راستوں پر موبائل ٹیموں کی موجودگی اور جلوسوں کی حفاظت کے لیے سیکورٹی فراہم کرنے کا منصوبہ کامیابی کے ساتھ انجام پایا۔

بقیہ نمبر (5)

کے علاوہ دلوں کو سکون اور پاکیزگی ملتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ امام حسین علیہ السلام اور قرآن اللہ کے نور ہیں۔دشمن نے کئی مرتبہ قرآن ناطق کو اور اس کے آثار کو مٹانے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوسکے۔آج بھی قرآن کی توہین کرنے والے اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے کیونکہ اللہ خود اپنے نور کی حفاظت کرتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کل نماز جمعہ کی تشکیل کا دن تھا۔یہ نماز امام حسین علیہ السلام کی طرف سے ہدیہ ہے۔انقلاب اسلامی نے اس فراموشی کے سپرد ہونے والی عبادت کا دوبارہ احیاء کیا۔ہمیں چاہئے کہ نماز جمعہ کو پہلے سے زیادہ پرشکوہ طریقے سے ادا کریں۔

حجت الاسلام حاج علی اکبری نے دمشق میں حضرت زینب کے روضے پر بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعے سے مومنین کے دلوں کو سخت صدمہ پہنچا ہے۔دنیا میں پھیلے لاکھوں حضرت زینب کے عقیدت مند دشمن کے ان مقاصد کو کامیاب ہونے نہیں دیں گے۔

بقیہ نمبر (7)

کثیر تعداد میں شرکت کی۔مجلس عزا کے بعد ماتمی انجمنوں نے نوحہ خوانی و ماتم داری کی اور آخر میں اجتماعی طور پر دعائے تعجیل ظہور امام زمان علیہ السّلام کے ساتھ پروگرام کا اختتام کیا گیا اور شرکاء میں نیاز حسینی تقسیم کی گئی۔

بقیہ نمبر (8)

اسلام اور مسیحی دنیا کو مل کر اس سازش کو روکنا ہوگا۔

ان کا کہنا تھا کہ شیطان کے پیروکار اُس کتاب کی بے حرمتی کر رہے ہیں جس نے انسانوں کو عزت دی۔بے حرمتی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ہوئی جس سے نفرت کو فروغ مل رہا ہے۔تشدد پر اُکسانے کے یہ رویے دنیا کے امن کے لیے مہلک ہیں۔

یہ رویے قانونی، اخلاقی لحاظ سے ہی شدید قابل نفرت اور قابل مذمت ہیں۔

اس سے قبل دفتر خارجہ پاکستان نے بھی سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کا واقعہ دوبارہ رونما ہونے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا تھا کہ آزادی اظہارِ رائے کی آڑ میں اشتعال انگیز کارروائیاں جائز نہیں۔

ترجمان دفتر خارجہ نے اپنے جاری بیان میں کہا تھا کہ اسلاموفوبک واقعات نے 2 ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔عالمی برادری ان اسلامو فوبک کارروائیوں کی غیر واضح طور پر مذمت کرے توقع ہے اور سوئیڈش حکام اشتعال انگیز کارروائیوں کو روکنے کیلئے اقدامات کریں گے۔

امریکا کی جانب سے بھی سوئیڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کیے جانے کے واقعے کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے اسے گھناؤنا عمل قرار دیا ہے۔

بقیہ نمبر (9)

اپنی صفوں میں اتحاد و وحدت قائم کرنا ہوگا اور ملک میں انتشار اور افتراق پھیلانے والے شدت پسند عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹنا ہوگا۔

علامہ عارف حسین واحدی نے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان ، تنظیمی رہنماؤں، کارکنوں اور حملے میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے تعزیت بھی پیش کی اور ان سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر (10)

زمانہ پردہ غیب میں زندہ موجود ہیں ۔قرآن جلانے والے خود جل کر رکھ ہوجائیں گے نیست و نابود ہو جائیں گے مگر قرآن کا نور پوری دنیا میں پھیلتا ہی جائے گا۔

مولانا نے مزید کہا کہ ہم اقوام متحدہ کے سکریٹری جنزل سے درخواست کرتے ہیں کہ قرآن اور دیگر اسلامی مقدسات کی اہانت کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت قانون بنایا جائے۔کیوں کہ اسلامی مقدسات کی بے احترامی سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو سخت صدمہ پہونچتا ہے۔اس موقع پر موجود شرکاء نے لبیک یاحسینؑ کے فلک شگاف نعرے لگائے اور نوحہ و ماتم کیا۔اور آخر میں اسی روضہ مبارک کے اندر تعزئے دفن کرنے کے مراسم ادا کئے گئے۔

بقیہ نمبر (11)

صورتحال پر غور کیا گیا۔

مشترکہ اجلاس نے پیغام پاکستان کی روشنی میں محرم الحرام کے لیے ضابطہ اخلاق تیار کرتے ہوئے اس کی منظوری دی، 18 نکاتی ضابطہ اخلاق پر اجلاس میں شریک تمام علمائے کرام نے دستخط کیے۔طے ہونے والے ضابطہ اخلاق کے مطابق تمام شہریوں کا فرض ہے کہ ریاست کے ساتھ وفاداری کے حلف کو نبھائیں، ریاست کے خلاف مسلح کارروائی، تشدد اور انتشار بھی بغاوت سمجھی جائے گی۔اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ حکومتی، مسلح افواج اور دیگر سکیورٹی افراد سمیت کسی کو کافر قرار دے، علماء و مشائخ اور عوام سکیورٹی اداروں اور مسلح افواج کی بھرپور حمایت کریں، فرقہ واریت اور تعصّبات پر مبنی تحریکوں کا حصہ بننے سے گریز کیا جائے، وگرنہ ریاست ایسے گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ضابطہ اخلاق کے مطابق کوئی شخص کسی مسلمان کی تکفیر نہیں کرے گا، کوئی شخص کسی قسم کی دہشتگردی کو فروغ نہیں دے گا، مساجد منبر و محراب، امام بارگاہوں سے نفرت انگیز تقاریر نہیں ہوں گی۔قابلِ ذکر ہے کہ اجلاس میں علامہ عارف حسین واحدی، حافظ طاہر اشرفی، پیر نقیب الرحمٰن، علامہ شبیر میثمی، مولانا حامد الحق حقانی، علامہ حسین اکبر اور علامہ افتخار حسین نقوی بھی شریک ہوئے۔

واقعہ کربلا سے قبل امام حسین علیہ السلام کی شخصیت وفعالیت

رہبر معظم آیت اللہ سید علی خامنہ ای

اِن بزرگ ہستیوں کے درمیان بھی بہت سی عظیم شخصیات پائی جاتی ہیں کہ جن میں سے ایک شخصیت حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہے۔حق تو یہ ہے کہ یہ کہنا چاہیے کہ ہم خاکی ،حقیراور نا قابل انسان بلکہ تمام عوالم وجود، بزرگان واولیائ کی ارواح اور تمام ملائکہ مقربین اور اِن عوالم میں موجود تمام چیزوں کیلئے جو ہمارے لیے واضح وآشکار نہیں ہیں، امام حسین علیہ السلام کا نورِ مبارک، آفتاب کی مانند تابناک و درخشاں ہے۔ اگر انسان اِس نورِ آفتاب کے زیر سایہ زندگی بسر کرے تو اُس کا یہ قدم بہت سود مند ہوگا۔

توجہ کیجئے کہ امام حسین علیہ السلام نہ صرف یہ کہ فرزند پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے بلکہ علی ابن ابی طالب و فاطمہ زہرا علیھما السلام کے بھی نور چشم تھے اور یہ وہ چیزیں ہیں کہ جو ایک انسان کو عظمت عطا کرتی ہیں۔ سید الشہدا عظیم خاندان نبوت، دامن ولایت وعصمت اور جنتی اور معنوی فضاو ماحول کے تربیت یافتہ تھے لیکن اُنہوں نے صرف اسی پر ہی اکتفا نہیں کیا۔ جب حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کی عمر مبارک آٹھ ،نو برس کی تھی اور جب امیر المومنین علیہ السلام نے جام شہادت نوش کیا تو آپ سینتیس یا اڑتیس سال کے نوجوان تھے۔ امیر المومنین علیہ السلام کے زمانہ خلافت میں کہ جو امتحان وآزمایش اور محنت و جدوجہد کا زمانہ تھا، آپ نے اپنے پدر بزرگوار کے زیر سایہ اپنی صلاحیتوں اور استعداد کو پروان چڑھانے میں بھر پور محنت کی اور ایک مضبوط ومستحکم اور درخشاں وتابناک شخصیت کی حیثیت سے اُبھرے۔

اگر ایک انسان کا حوصلہ اور ہمت ہمارے جیسے انسانوں کی مانند ہو تو وہ کہے گا کہ بس اتنی ہمت وحوصلہ کافی ہے، بس اتنا ہی اچھا ہے اور خدا کی عبادت اور دین کی خدمت کیلئے ہمت وحوصلے کی اتنی مقدار ہمارے لیے کافی ہوگی لیکن یہ حسینی ہمت وحوصلہ نہیں ہے۔ امام حسین علیہ السلام نے اپنے برادر بزگوار کے زمانہ امامت میں کہ آپؑ ماموم اور امام حسن علیہ السلام، امام تھے، اپنی پوری طاقت وتوانائی کو اُن کیلئے وقف کردیا تا کہ اسلامی تحریک کو آگے بڑھایا جاسکے ؛ یہ دراصل اپنے برادر بزرگوار کے شانہ بشانہ وظائف کی انجام دہی ، پیشرفت اور اپنے امامِ زمانہ کی مطلق اطاعت ہے اور یہ سب ایک انسان کیلئے عظمت وفضیلت کا باعث ہے۔

آپ امام حسین علیہ السلام کی زندگی میں ایک ایک لمحے پر غور کیجئے۔ شہادت امام حسن علیہ السلام کے وقت اور اُس کے بعد جو ناگوار حالات پیش آئے ، آپ نے اُن سب کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا اور تمام مشکلات کو برداشت کیا۔ امام حسن علیہ السلام کی شہادت کے بعد آپ تقریباً دس سال اور چند ماہ زندہ رہے؛ لہٰذا آپ توجہ کیجئے کہ امام حسین علیہ السلام نے واقعہ کربلا سے دس سال قبل کیا کام انجام دیئے۔

دین میں ہونے والی تحریفات سے مقابلہ

امام حسین علیہ السلام کی عبادت اور تضرّع وزاری، توسُّل ،حرم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کا اعتکاف اور آپ کی معنوی ریاضت اور سیر و سلوک؛ سب امام حسین علیہ السلام کی حیات مبارک کا ایک رُخ ہے۔ آپ کی زندگی کا دوسرا رُخ علم اور تعلیمات اسلامی کے فروغ میں آپ کی خدمات اور تحریفات سے مقابلہ کیے جانے سے عبارت ہے۔اُس زمانے میں ہونے والی تحریف دین درحقیقت اسلام کیلئے ایک بہت بڑی آفت و بلا تھی کہ جس نے برائیوں کے سیلاب کی مانند پورے اسلامی معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ جب اسلامی سلطنت کے شہروں، ممالک اور مسلمان قوموں کے درمیان اِس بات کی تاکید کی جاتی تھی کہ اسلام کی سب سے عظیم ترین شخصیت پر لعن اور سبّ وشتم کریں۔ اگر کسی پر الزام ہوتا کہ یہ امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت وامامت کا طرفدار اور حمایتی ہے تو اُس کے خلاف قانونی کاروائی کی جاتی۔

’’اَلقَتلُ بِالظِنَّۃِ وَالآخذُ بِالتُّھمَۃِ‘‘

(صرف اِس گمان وخیال کی بنا پر کہ یہ امیر المومنین کا حمایتی ہے، قتل کردیا جاتا اور صرف الزام کی وجہ سے اُس کا مال ودولت لوٹ لیا جاتا اور بیت المال سے اُس کا وظیفہ بند کردیا جاتا)۔

اِن دشوار حالات میں امام حسین علیہ السلام ایک مضبوط چٹان کی مانند جمے رہے اور آپ نے تیز اور برندہ تلوار کی مانند دین پر پڑے ہوئے تحریفات کے تمام پردوں کو چاک کردیا، (میدان منیٰ میں) آپ کا وہ مشہور و معروف خطبہ اور علما سے آپ کے ارشادات یہ سب تاریخ میں محفوظ ہیں اور اِس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام اِس سلسلے میں کتنی بڑی تحریک کے روح رواں تھے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

آپ نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی وسیع پیمانے پر انجام دیا اور یہ امر ونہی، معاویہ کے نام آپ کے خط کی صورت میں تاریخ کے اوراق کی ایک نا قابل انکار حقیقت اور قابل دید حصّہ ہیں۔ اتفاق کی بات تو یہ ہے کہ اِس خط کو کہ جہاں تک میرے ذہن میں ہے، اہل سنت مورخین نے نقل کیا ہے، یعنی میں نے نہیں دیکھا کہ شیعہ مورخین نے اُسے نقل کیا ہو یا اگر نقل بھی کیا ہے تو سنی مورخین سے نقل کیا ہے۔ آپ کا وہ عظیم الشّان خط اور آپ کا مجاہدانہ اور دلیرانہ انداز سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر انجام دینا دراصل یزید کے سلطنت پر قابض ہونے سے لے کر مدینے سے کربلا کیلئے آپ کی روانگی تک کے عرصے پر مشتمل ہے۔ اِس دوران آپ کے تمام اقدامات، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر تھے۔ آپؑ خود فرماتے ہیں کہ

’’اُرِیدُ اَن آمُرَ بِالمَعرُوفِ وَاَنہٰی عَنِ المُنکَرِ‘‘

’’میں نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا چاہتا ہوں۔‘‘

کتاب ’’امام حسین علیہ السلام دلربائے قلوب‘‘ سے اقتباس

محرم میں اہل بیتؑ کے محبین کی حالت کیسی ہونا چاہئے؟

عاشقان حسین علیہ السلام محرم کی خوشبو محسوس کرتے ہیں۔ مرحوم آیت اللہ مرزا جواد آغا مالکی نے ماہ محرم کے حوالے سے اپنی کتاب شریف المراقبات میں اس ماہ کے خصوصی اعمال کو بیان کرنے سے پہلے اہل بیت علیہم السلام کے اس ماہ غم کے بارے میں کچھ وضاحتیں پیش کی ہیں۔

محبان آل محمد کو اس مہینے میں غم واندوہ کا اظہار کرنا چاہئے۔ زندگی کی مختلف لذتوں کو ترک کرنا چاہئے۔ مومن کو سب سے زیادہ خدا، رسول اور اہل بیت کو عزیز سمجھنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کہہ دو کہ اگر تم اپنے باپ اور بیٹوں کو خدا اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبت کرتے ہو تو انتظار کرو کہ خدا وہ کرے گا جو وہ چاہتا ہے اور تمہیں پچھتاوا اور نقصان ہوگا۔

میرا ایک چھوٹا بچہ محرم کے پہلے عشرے میں بغیر سالن کے صرف خالی روٹی کھاتا ہے۔ میرے خیال میں کسی نے اسے ایسا کرنے کو نہیں کہا بلکہ اس کی وجہ اس کی اندرونی دوستی تھی۔ اگر دس دنوں میں ایسا نہ کرسکے تو کم ازکم نویں اور دسویں تاریخ کو ایسا کرنا چاہئے۔ عاشورا کے دن فاقہ کرنا چاہئے۔ عمومی مقامات پر مجلس عزا کا پروگرام اور زیارت عاشورا کی تلاوت کرنا چاہئے۔ پہلے عشرے کے دوران مومن کے غم واندوہ کی حالت اس کے چہرے سے نمایاں ہونا چاہئے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام پر آنے والی مصیبتیں انبیاء اور اولیاء میں سے کسی پر نہیں آئیں آپ کی پیاس معمولا ناقابل برداشت تھی۔ اللہ کی خوشنودی کے لئے سخت ترین شکنجہ اور شہادت اور اہل بیت علیہم السلام کی اسیری قبول کی گویا آپ نے اپنے وعدے پر عمل کیا۔ اللہ کے دیدار کے شوق نے ان سختیوں کو نہ صرف آسان بنا دیا بلکہ اس کی لذت میں اضافہ کردیا۔ سخت ترین اوقات میں اپنا کا چہرہ کھل جاتا تھا۔ اس لیے اہل بیت کے دوستوں کو چاہیے کہ وہ اس مصیبت میں ایسا حلیہ اختیار کریں گویا یہ آفت خود اس کے عزیزوں اور اس کے بچوں یا رشتہ داروں پر پڑی ہے۔

معصوم کا فرمان ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے یہ عظیم مصیبت برداشت کی، بچوں کی یتیمی اور اسارت کو قبول کیا تا کہ امت کو گمراہی سے نجات دے سکے۔ لہٰذا وفاداری کے اصول کے مطابق جو انسانوں کی اعلیٰ صفات میں سے ہے، ضروری ہے کہ وہ بھی امام علیہ السلام کو پیش کریں جو امام نے ان کے لیے فراہم کیا ہے اور جس مقصد کے لیے امام نے اپنے آپ کو قربان کرتا ہے۔ ہمیں بھی خود کو قربان کرنا چاہئے۔

دل کی گہرائیوں سے امام سے کہنا چاہئے کہ کاش آپ پر آنے والی مصیبتیں مجھ پر نازل ہوتیں تو میں برداشت کرتا اور اپنے بچوں کی یتیمی اور اسیری قبول کرتا۔

کاش! حرملہ علی اصغر کے بجائے میرا سر تیر سے جدا کرتا۔ کاش تشنگی سے میرا جگر پارہ پارہ ہوجاتا۔ کاش سیدانیوں کی جگہ میرے گھر کی خواتین اسیر ہوکر بازاروں میں لے جایا جاتیں۔

ان ایام میں اپنے دل کی بیماریوں کا علاج کرنا چاہئے۔ دنیا کی محبت میں زنگ آلود دل کو اہل بیت کی محبت سے صیقل کرنا چاہیے۔

عاشورا کے دن تسلیت کی زیارت پڑھے اور توسل کے ذریعے عزاداری کی قبولیت کی دعا کرے۔

مرحوم آیت اللہ مرزا جواد آغا مالکی نے ماہ محرم کے حوالے سے اپنی کتاب شریف المراقبات میں اس ماہ کے خصوصی اعمال بیان کئے ہیں۔

اس مہینے کا ایک عمل یہ ہے کہ اول ماہ کی دعا پڑھے۔ حاجتوں کی برآوری اور بلاؤں سے دوری کے لئے اس کے اثرات یقینی ہیں۔

پہلی رات کی مخصوص نماز جو کہ دو رکعت ہے پڑھے

کتاب اقبال کے مطابق پہلے دن کا روزہ مستحب ہے جو کہ پورا سال نیک عمل کرنے کا ثواب رکھتا ہے۔

تیسرے دن کا روزہ جو حضرت یوسف کے کنویں سے نجات ملنے کا دن ہے۔ جو اس دن روزہ رکھے اس کی مشکلات برطرف ہوجائیں گی۔

پورا مہینہ روزہ رکھے البتہ نویں اور دسویں کو فاقہ کرے۔ شیعوں کے مخالفین نے سرمہ لگانے اور روزہ رکھنے کے بارے روایات ذکر کی ہیں جو کہ جعلی ہیں۔ اس دن امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب پر درود بھیجنے کے ساتھ ساتھ ان کے دشمنوں پر لعنت کرے۔

دہشتگرد اسلام اور ملکی استحکام کے دشمن ہیں، علامہ عارف حسین واحدی

شیعہ علما کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے باجوڑ میں منعقدہ ورکرز کنونشن میں ہوئے دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا: دہشتگردی کا دوبارہ سر اٹھانا انتہائی تشویشناک ہے۔

انہوں نے کہا: صوبائی اور وفاقی حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ دہشتگردی کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائیں۔

علامہ عارف واحدی نے کہا: دہشتگرد اسلام اور ملکی استحکام کے دشمن ہیں۔ اس دھماکے اور دیگر دہشتگردی کے واقعات کے عوامل اور ماسٹر مائنڈز کو پکڑا جائے اور ان کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

انہوں نے مزید کہا: جب بھی ملک میں سیاسی و معاشی استحکام کے حوالے سے اقدامات کئے جاتے ہیں تو دہشتگرد فعال ہوجاتے ہیں اور ملکی سالیت اور امن وامان کو خطرے سے دوچار کرتے ہیں۔ یہ ملک کے خلاف بڑی سازش ہے اس سازش کو نقش برآب کرنے کے لئے ہمیں مِن حیثُ القوم ایک ہونا ہوگا۔

شیعہ علما کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر نے کہا: ہمیں ہر سازش کے مقابلے میں (ص6، بقیہ 9)

باجوڑ جلسے میں دھماکہ قابلِ مذمت ہے، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، سیکرٹری جنزل علامہ محمد افضل حیدری اور نائب صدر علامہ مرید حسین نقوی نے جمعیت علمائے اسلام کے باجوڑ میں ہونے والے جلسے میں دھماکہ افسوسناک اور قابل مذمت قرار دیتے ہوئے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے اظہارِ تعزیت کیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق، تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات میں اضافے کی وجہ سے قوم میں تشویش پائی جاتی ہے۔ حالیہ بم دھماکے اور سکیورٹی اداروں پر حملے آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہیں۔

آیت اللہ سید حافظ ریاض نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قوم کو یک آواز ہونے کی ضرورت ہے، مگر افسوس دہشت گردوں کے سہولت کار بھی موجود ہیں۔ محرم الحرام شروع ہونے سے پہلے ضلع کرم میں قبائلی لڑائی کے نام پر دہشت گردی کروائی گئی۔ بارڈر پار افغانستان سے دہشت گردوں نے پاراچنار پر حملے کئے۔ قبائل کی لڑائی کی آڑ میں تکفیری عناصر نے فرقہ وارانہ نفرت پھیلائی اور اشتعال انگیز تقریریں کیں، جبکہ مئی میں پاراچنار کے قریبی گاؤں کے سکول میں 7 اساتذہ کے قتل کے ذمہ داروں کو اب تک بے نقاب نہیں کیا گیا۔

اصغریہ آرگنائیزیشن پاکستان دادو کی جانب سے ایام محرم الحرام میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد

اصغریہ آرگنائیزیشن پاکستان دادو کی جانب سے ایام محرم الحرام کی 9 اور 10 محرم الحرام کو تنظیم کی طرف سے میڈیکل کیمپ کا انعقاد مومنین اور عزاداران امام حسین علیہ السلام کے لیے کیا گیا۔ انجمنِ حیدری ضلع دادو کے مرکزی ماتمی جلوس مختلف روائیتی روٹ سے گزرتا ہوا نیو چونک دادو سٹی پہنچا۔ مومنین اور عزاداران امام حسین علیہ السلام نے نواسہ رسول (ص) حضرت امام حسین علیہ السلام اور شہداء کربلا کی یاد میں مجلس عزا اور زنجیر زنی اور پرسہ پیش کیا اور تنظیم کی جانب سے میڈیکل کیمپ کی فراہمی کی گئی اور فرسٹ ایڈ فراہم کیا گیا اور ادویات تقسیم کی گئیں۔ اصغریہ آرگنائیزیشن پاکستان کے مرکزی معاون خاص اللہ بچایو انقلابی، ڈویژن دادو کے سینیئر رہنما زوار محبوب جعفری، مشعیب احمد اصغری، ضلع دادو ون کے صدر وسیم رضا جعفری، ضلعی پریس سیکریٹری دادو ون حسینی عبد الغنی بوزدار، ضلعی فنانس سیکریٹری دادو ون غلام حسین حیدری، اصغریہ آرگنائیزیشن یونٹ دادو سٹی صدر روزیر علی بھٹو، جنزل سیکریٹری شیراز احمد ڈاوچ، یونٹ جوائنٹ سیکریٹری راشد حسین جمالی، اصغریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن یونٹ صدر دادو سٹی ظہیر علی بھٹو، نور محمد جمالی، عاشق علی جویو، ضامن علی جویو اور تنظیمی عہدیداران اور کارکنان نے خدمات سرانجام دیں۔

املو، اعظم گڑھ ہندوستان میں سویڈن وڈنمارک میں قرآن سوزی کے خلاف روز عاشورہ زبردست احتجاجی مظاہرہ

ہندوستان۔/ املو مبارکپور اور اطراف واکناف میں شیعہ وسنی مسلمانوں نے عقیدت واحترام کے ساتھ پرامن طور پر ماہ محرم میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی عزاداری انجام دی۔ ساتویں ونویں اور دسویں محرم کو بڑے پیمانہ پر علم وتعزیے وغیرہ کے جلوس برآمد ہوئے جس میں بلا امتیاز مذہب وملت کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

اس سال مجمع علماء وواعظین پوروانچل کی اپیل پر کئی مقامات پر سویڈن وڈنمارک میں قرآن سوزی کے خلاف روز عاشورہ زبردست احتجاجی مظاہرہ کئے گئے اور عزادان حسینؑ نے دشمنان اسلام وقرآن کو کھلا چیلنج کیا۔

املو میں شبیہ روضہ امام حسین علیہ السلام واقع املو بازار میں عزادارن حسینؑ نے قرآن سوزی کے خلاف پرامن احتجاج کیا اس موقع پر مولانا ابن حسن املوی واعظ نے مظاہرین سے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ جب خود ساختہ نام نہاد خلیفۃ المسلمین یزید ابن معاویہ نزول قرآن ہی سے انکار کررہا تھا اور قرآن کی توہین کررہا تھا تب وارث قرآن امام حسینؑ نے نوک نیزہ پر اپنے سر بریدہ سے تلاوت قرآن کرکے قرآن کی حرمت وعظمت کو بچایا تھا۔ قرآن علم و حکمت کا الہیٰ خزانہ ہے قرآن کا دشمن وہی ہوگا جو علم و حکمت کا دشمن ہوگا۔ قرآن پاک و پاکیزہ مقدس کتاب ہے اس کی توہین کرنے والا نجس وخبیث اور ملعون ومردود ہی ہوگا۔ قرآن کوئی لاوارث کتاب نہیں ہے بلکہ وارث قرآن امام (ص6، بقیہ 10)

علامہ سید ساجد علی نقوی سے علامہ محمد شفا نجفی اور سید اظہار بخاری کی ملاقات

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی سے ممتاز عالم دین اور جامعہ اہلبیت اسلام آباد کے پرنسپل علامہ شیخ محمد شفا نجفی اور شیعہ علماء کونسل کے مرکزی رہنما سید اظہار بخاری نے تفصیلی ملاقات کی اور قومی یکساں نصابِ تعلیم کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔

تفصیلات کے مطابق، وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی طرف سے پیش کئے گئے تحفظات وخدشات کی قبولیت وعدم قبولیت کے بارے میں آگاہی دی اور مستقبل کے لائحۂ عمل کے حوالے سے مشاورت کی۔

رپورٹ کے مطابق، قائدِ ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے وفد کو قومی یکساں نصابِ تعلیم کی بابت قومی موقف اختیار کرنے کے بارے میں رہنمائی کرتے ہوئے مستقبل میں لائحۂ عمل اختیار کرنے کی پالیسی کی طرف متوجہ کیا اور گزشتہ عرصے سے جاری بہترین خدمات پر وفد کی حوصلہ افزائی کی۔

اہلبیت (ع) کا گھرانہ نجات اور بخشش کا ذریعہ ہے، علامہ سید حسن ظفر نقوی

پاکستان کے معروف عالم دین اور خطیب اور رہنما مجلس وحدت مسلمین علامہ سید حسن ظفر نقوی نے کراچی کی مسجد سید الشہداء اسلامک کلچر سینٹر فیڈرل بی ایریا بلاک 6 میں منعقدہ عشرہ محرم الحرام کی مجلس سے خطاب کے دوران کہا: قرآن اور اہلبیت رسولؐ کی محبت پر عمل پیرا ہو کر ہی دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ حضرت علی علیہ السلام افضل ترین ہیں اور ان کی محبت کو عبادت قرار دیا گیا ہے لہٰذا مسلمانوں کو انہی کے در سے وابستہ رہنا ہوگا۔

انہوں نے مزید کہا: حضرت امام حسن اور امام حسین علیہما السلام اللہ کو بے حد پیارے ہیں، آپ نواسہ رسولؐ اور علی مرتضیٰؑ کے جگر گوشہ ہونے کے ساتھ ساتھ جوانان جنت کے سردار ہیں اور ان کے بابا ان سے افضل ہیں۔

علامہ سید حسن ظفر نقوی نے کہا: اہلبیت علیہم السلام کا گھرانہ نجات اور بخشش کا ذریعہ ہے، ہمیں اہل بیت رسولؐ سے محبت کا عملی ثبوت دینا ہوگا اور صاحبان علم وفضل کے نقش قدم پر چلنا ہوگا کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واضح طور پر فرمایا کہ قرآن اور اہلبیتِ رسولؐ کی محبت پر عمل پیرا ہو کر دنیا وآخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

کوئی شخص کسی مسلمان کو کافر قرار نہیں دے گا

چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ڈاکٹر قبلہ ایاز کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں مذہبی و سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

رپورٹ کے مطابق اجلاس میں محرم الحرام کے دوران امن و امان کے قیام، حکومتی اقدامات اور علماء ومشائخ کی تجاویز سمیت ملک کی مجموعی امن وامان کی (ص6، بقیہ 11)